



## عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میں لکھا: ”ر جاوگر مرد اور عورت کو قتل کردو“

بحالہ بن عبدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میں لکھا: ”ر جاوگر مرد اور عورت کو قتل کردو“ بحالہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے تین جادوگریوں کو قتل کیا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک لونڈی نے انہیں جادو کر دیا، تحقیق پر اس باندی نے اقرار کر لیا تو انہوں نے عبد الرحمن بن زید کو اسے قتل کر دینے کا حکم دیا، چنانچہ انہوں نے اسے قتل کر دیا ابو عثمان نے دی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ولید کے پاس ایک آدمی کرتب دکھایا کرتا تھا، اس نے ایک آدمی کو ذبح کر دیا اور اس کے سر کو دھڑ سے الگ کر دیا، اس پر میں بہت تعجب ہوا، اس نے سر کو دوبارہ جوڑ دیا؛ چنانچہ جناب ازدی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا

[یہ حدیث اپنی تمام روایات کے اعتبار سے صحیح ہے] [اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے - اسے امام مالک نے روایت کیا ہے]

چونکہ جادو اپنے یقینی مفاسد و برے نتائج یعنی قتل، باطل طریقہ سے مال ہتھیانے اور میاں بیوی کے مابین تفریق پیدا کرنے کے اعتبار سے خطرناک ترین معاشرتی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے، اس کا کچھ حصہ تو کفر ہے اس لیے کہ اس میں شیطانوں سے استعانت اور ان کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے جادو گر کو قتل کر دینے کا حکم دیا کہ اس کی مکمل طور پر بیخ کنی کے لیے ایک شافی علاج فراہم کر دیا تاکہ معاشرہ اپنے فضائل و پاکیزگی اور راست روی کے ساتھ صحیح ڈگر پر چل سکے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس حکم پر عمل کیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5946>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

